مشکلات میں کامیابی کا راز

زندگی میں ہر مشکل ہرانے کے لئےنہیں آتی۔ کچھ مشکلات ہمیں سنوارنے کے لئے آتی ہیں۔ مشکلیں بھی اپنے اندر کامیابی کے راز رکھتی ہیں۔ ایک بار ایک شخص جو مچھلیاں پکڑنے والا تھا۔ وہ مچھلیاں بازار میں فروخت کرتا اور یوں اُس کی زندگی کا گزر بسر ہونے لگا۔ لیکن اُس کے گاہکوں نے شکایت کرنی شروع کردی کہ مچھلی تازہ نہیں ہوتی۔ پھر اُس مچھیرے نے فریزر خریدا اور اُس میں مچھلیاں رکھ کر لے جانے لگا۔ اس کے باوجود لوگ لگاتار شکایت کرتے رہے کہ مچھلی میں وہ ذائقہ نہیں جو تازہ مچھلی کا ہوتا ہے۔

آخر اُس آدمی نے پانی کا ایک ٹینک خریدا، اُس میں پانی بھرا اور زندہ مچھلیاں اُس ٹینک کے پانی میں ڈالنے لگا۔ اب کی بار کیا ہوا کہ مچھلیاں زندہ تو رہتیں مگر سست رہنے لگیں۔ اور لوگوں کی وہی پُرانی شکایت کہ مچھلی کا ذائقہ ویسا نہیں ہے جو تازہ مچھلی کا ہوتا ہے۔ لوگوں کی اتنی شکایتوں کے بعد بھی اُس کا حوصلہ پست نہ ہوا۔ گاہکوں کی جانب سے ملنے والی بار بار کی شکایات سے اُن مچھیرے کے اندر ایک جذبے نے جنم لیا کہ وہ ہار نہیں مانے گا۔ اس نے ایک منصوبہ بنایا۔ اور ایک سٹار فش لی اور اُسے دوسری مچھلیوں کے ساتھ ٹینک میں ڈال دیا۔ وہ سٹار فش کچھ مچھلیوں کو کھا لیتی تھی۔ اپنے ہونے کا احساس کروایا کرتی تھی۔ اور ہر وقت ٹینک میں ایک ہلچل سی مچی رہتی تھی۔ ایسا کرنے سے فائدہ یہ ہوا کہ باقی مچھلیاں چست رہنے لگیں کہ کہیں سٹار فش ہمیں پکڑ نہ لے۔ اور جب ایسا کرنے کے بعد مچھیرا منڈی جا کر مچھلیاں فروخت کرتا تو گاہک تعارف کرتے کہ تازہ مچھلی ہے اور ذائقہ بھی بہت اچھا ہے۔ یہ کہانی تو مچھلیوں کی ہے مگر ہم انسانوں کے لئے متاثر کُن ہے۔ کیونکہ جب مشکل آتی ہے تو وہ ہمیں چست رکھتی ہے۔ ہمارے اندر موجود جذبے اور جنون کو جگاتی ہے کہ ہاں تم اپنی منزل کی جانب چل رہے ہو۔ اپنی

آنکھیں کھول کر، دل کو اپنے قابو میں رکھ کر چلنا ہے، تب ہی جا کر ہم اپنی منزل کو حاصل کریں گے۔

کیونکہ ہم میں سے بہت سے لوگ ویڈیو گیمز کھیلتے ہیں اور اُسے تب تک فون نہیں چھوڑتے جب تک اگلے مرحلے تک نہ پہنچ سکیں۔

دوستو! اسی طرح جب ہماری زندگی میں ایک مشکل آ جائے تو راستہ کیوں بدلنا؟ جب ایک گیم نہیں چھوڑتے جب تک اگلے مرحلے تک نہ پہنچ جاؤ تو پھر ایک مشکل کو دیکھ کر اپنا راستہ کیوں بدل دیتے ہیں؟ آج یہ ٹھان لیں کہ ہاں مشکلوں سے بڑھ کر ہمارا کوئی اُستاد نہیں اور یہی مشکلات ہمیں ایسا راستہ دکھائیں گی کہ اپنی منزل حاصل کرنے کے بعد سکون اور لطف ہی الگ ہوگا۔

یاد رکھیں! اس دنیا میں مشکل سے بڑھ کر کوئی اُستاد نہیں ہے۔ ہر مشکل سیکھاتی ہے کہ منزل تک کیسے پہنچنا ہے۔ اور ہر منزل بتاتی ہے کہ ہم کتنے مضبوط تھے۔ اور جو کٹھن راستوں کو دیکھ کر اپنی منزل نہیں بدلتے وہ ایک دن دُنیا بدل دیتے ہیں۔ جو مشکلات سے ٹکر لینے کے عادی بن جاتے ہیں کامیابیاں ایسے ہی لوگوں کے قدم چومتی ہیں۔